INTERNATIONAL INDIAN SCHOOL BURAIDAH

Worksheet for the Academic year 2023-24

Class: 7 Subject: Urdu Date:________

worksheet

تفہیم (Comprehension)

حضرت مُوسیٰ علیہ السلام اور فرعون

جب حضرت مُوسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو مصر پر ایک طاقت ور اور سرکش بادشاہ فرعون حکُومت کرتا تھا۔ اس کو نجومیوں نے بتایا کہ بنی اسرائیل میں ایک نبی پیدا ہوگا جو تجھے ہلاک کردے گا اور تیری حکومت کو تباہ کرکے اپنی قوم کو آزاد کرائے گا۔ فرعون یہ سن کر بہت پریشان ہوا۔ اس نے سارے مُلک میں اعلان کرادیا کہ اسرائیلیوں کے ہاں جتنے لڑکے پیدا ہوں اُنھیں فوراً قتل کردیا جائے۔ حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو فرعون کے اس حکم سے بہت فکر ہوئی۔ جب حضرت مُوسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو آپ کی والدہ نے اس خیال سے کہ شاید میرے بچّے کی جان بچ جائے، اُنھیں ایک صندوق میں بند کرکے دریا میں ڈال دیا۔ خدا کی شان! دریا کے دوسرے کنارے پر فرعون کی چند لونڈیاں کھڑی تھیں۔ اُنھوں نے صندوق بہتا دیکھا تو اُسے نکال لیا اور حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کو محل میں لے گئیں۔ فرعون کی بیوی نے دیکھا کہ چاند سا بچّہ ہے، اُسے اپنا بیٹا بنا لیا۔

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:

۱۔ حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے تھے؟

۲۔ حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت مصر پر کون حکمران تھا؟

۳۔ حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کس قوم سے تعلق رکھتے تھے؟

۴۔ نجومیوں نے فرعون کو کیا بتایا تھا؟

۵۔ نجومیوں کی بات سُن کر فرعون نے کیا کیا؟

۶۔ فرعون کا اعلان سُننے کے بعد حضرت مُوسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے کیا کیا؟

۷۔ 'طاقتور' دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ 'طاقت + ور'۔ آپ بھی اس قسم کے مزید الفاظ بنائیے۔

حصہ تفہیم

ابوعبداللہ درزی ملک شام میں رہتا تھا۔ بہت سے لوگ ان سے کپڑے سلواتے تھے ان میں ایک مجوسی بھی شامل تھا۔ جو بہت چالاک اور دھوکے باز تھا۔ وہ ہمیشہ سلائی کروانے کے بعد انکو کھوٹا سکہ دے جاتا تھا اور تعجب کی بات ہے کہ وہ پہچان کے بعد بھی وہ سکہ رکھ لیتے تھے۔ ایک دن ایسا ہوا کہ وہ دکان پر نہیں تھے ان کا ملازم تھا وہ مجوسی آیا اور اس نے سلائی کے پیسوں میں کھوٹا سکہ دیا جو کہ ملازم نے پہچان کر واپس کردیا۔ اس نے دیکھا کہ وہ پکڑا گیا ہے تو اس نے سکہ بدل دیا۔ ابوعبداللہ کے آنے پر ان کے ملازم نے سارا ماجرا سنایا کہ اس کایاں مجوسی نے کیا کیا تھا اس کی بات سن کر عبداللہ نے کہا کاش تم وہ سکہ لے لیتے میں کب سے اس سے وہ سکہ لے لیتا ہوں صرف اس وجہ سے کہ وہ یہ سکہ کسی اور کو دے گا میں وہ سکہ اندھے کنوئیں میں پھینک دیا کرتا تھا تا کہ دھوکہ دہی کا یہ سلسلہ یہاں ہی ختم ہو جائے اور کسی کو نقصان نہ ہو۔ حدیث ہے کہ مسلمان اگر مسلمان کا خیر خواہ نہ ہو تو صاحب ایمان نہیں۔

سوال نمبر ۱۔ ابوعبداللہ کہاں رہتے تھے اور کیا کام کرتے تھے؟

ج:---

سوال نمبر ۲۔ مجوسی کا ابوعبداللہ کے ساتھ کیا معمول تھا؟

ج:---

سوال سوال نمبر ۳۔ ابوعبداللہ کی غیر موجودگی میں مجوسی کے ساتھ کیا ہوا؟

ج:---

سوال نمبر ۴۔ ابوعبداللہ کھرے کھوٹے کی پہچان رکھنے کے باوجود کھوٹا سکہ کیوں لے لیتے تھے؟

ج:---

سوال نمبر ۵۔ عبارت میں موجود حدیث کا کیا مطلب ہے؟

ج:---

نوٹ۔ پیراگراف توجہ سے پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔ 10/

یہ ایک مینا کا قصہ ہے جو گرمی کے موسم میں پیاس سے بے حال ادھر اُدھر پھر رہی تھی۔ پیاسی مینا کی زبان لٹک رہی تھی۔ مگر پانی نہیں تھا۔ اچانک اُسے دور ایک گھر نظر آیا مینا وہاں گئی تو گھر کے صحن میں ایک ہانڈی رکھی تھی۔ مینا نے دیکھا کہ ہانڈی پانی سے بھری ہوئی تھی۔ اس نے جی بھر کے پانی پیا۔ جب اس نے پانی پی لیا تو دیکھا کہ ایک بچی رانو کھڑی تھی اور پرندوں کو پانی پیتا دیکھ کر خوش ہو رہی تھی۔ رانو روز صبح ہانڈی میں پانی بھر کر رکھ دیتی تھی۔ مینا نے رانو کو خوشی کی نظروں سے دیکھا۔ اب مینا اور رانو کی دوستی ہو گئی اور وہ روز پانی پینے یہاں آنے لگی۔

(الف)۔ مینا کیوں بے حال تھی؟

جواب: ____________________

(ب)۔ مینا نے گھر کے صحن میں کیا دیکھا؟

جواب: ____________________

(ج)۔ رانو کیوں خوش ہو رہی تھی؟

جواب: ____________________

(د)۔ رانو روز کیا کام کرتی تھی؟

جواب: ____________________

(س)۔ اس کہانی کا عنوان لکھیں؟

جواب: ____________________

تفہیم

ایک امیر سوداگر تھا۔ وہ شہر شہر جا کر کاروبار کرتا تھا۔ اُس کا نام اعظم تھا۔ ایک دن ایک فقیر اس کے گھر آیا اور کھانا مانگا۔ اعظم نے اُسے ڈانٹا اور اپنے ملازم عارف کو کھانا دینے سے منع کر دیا۔ ساتھ ہی یہ حکم دیا کہ فقیر کو گھر سے نکال دے۔

تھوڑی دیر بعد اعظم ناشتہ کرنے بیٹھا تو اس کی پالتو بلّی میز پر کودی اور دودھ سے بھرا گلاس گرا دیا۔ غصّے میں وہ بھوکا ہی دفتر چلا گیا۔ دوپہر کا کھانا بھی کام کی زیادتی کی وجہ سے نہ کھا سکا۔ رات کو گھر پہنچا تو ملازم کو تیز بخار تھا اور کھانا تیار نہ تھا۔ اس طرح اعظم کو بھی بھوکا ہی سونا پڑا۔ دوسرے دن اُسے احساس ہوا کہ فقیر بھی اُس کی طرح بھوکا سویا ہوگا۔ اُس دن سے اعظم نے عہد کیا کہ وہ ہمیشہ غریبوں کی مدد کرے گا۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۱۔ اعظم کون تھا اور کیا کام کرتا تھا؟

۲۔ اعظم نے فقیر کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۳۔ اعظم غصّے میں دفتر کیوں گیا؟

۴۔ ملازم نے رات کا کھانا کیوں نہیں پکایا؟